مباحث سے ان کو سابقہ رہا، ان کی حکمتیں یہ ساری چیزیں تقاضا کرتی ہیں کہ بہت کچھ لکھا جائے اور کتاب میں سے بعض پیراگراف نقل کر دیئے جائیں۔ مگر ترجمان القرآن کے ہاں "جگہ" کی کمی اور میرے ہاں "زبان" کی حسرت آفرینی ہے۔ مجھے نواب صاحب کی شخصیت سے گہری محبت ہے، کیونکہ مسلم زاویۂ نگاہ سے جس کسی کو سیاست کے جنگل میں سیدھا راستہ تلاش کرنا ہو، اسے نواب بہادر یار جنگ کے قول و عمل کے چراغ روشنی دیں گے۔ یہ شخص جسے حقے کے ذریعے زہر دے کر شہید کیا گیا، ایک طرف دکن کی پرپیچ اور پرخطر سیاست کے میدان میں بے باکی سے تگ و تاز کرتا رہا۔ دوسری طرف برصغیر کی سیاست کے مختلف ادوار کا شعور رکھتے ہوئے اکھنڈ بھارت کے نعرے کے خلاف نظریۂ پاکستان کا علمبردار بنا، تیسری طرف عالم اسلام کی خستہ حالی اور سامراجی قوتوں کی ساحری کو بھی خوب سمجھتا تھا۔ اس کے مقالات و خطبات اس قابل ہیں کہ ہمارے نوجوان ان کو پڑھیں، بلکہ ان پر تحقیق کریں اور ان کی روشنی میں مستقبل کے خطوط کار طے کریں۔ ایسی ہستیوں کے کام طاقِ نسیاں میں ڈال دینا کسی قوم کی بدقسمتی کی دلیل ہے۔

بہادر یار جنگ اکادمی تبریک کی مستحق ہے کہ وہ اپنے اختیار کردہ موضوع پر مسلسل وقیع کام کر رہی ہے۔

ایٹمی آگ کی قرآنی تشریح | از علامہ یوسف جبریل۔ ملنے کا پتہ: ادارۂ تصنیفاتِ جبرائیل۔ دکان نمبر E/۲۴۔ بین بازار، نواب آباد، واہ چھاؤنی، ضلع راولپنڈی۔ قیمت: ۱/۲ روپے

ہمارے ہاں ایک رجحان یہ بھی پایا جاتا ہے کہ دنیا میں جب بھی کوئی ایجادات ہوں، یا عام حالات سے مختلف واقعات نمودار ہوں تو ان کے متعلق قرآن میں کوئی نہ کوئی آیت تلاش کی جائے، جس کے تحت دعویٰ کیا جاسکے کہ یہ راز تو قرآن نے پہلے سے منکشف کر دیا تھا۔

مگر شاید یوسف جبریل صاحب کا ذہن ذرا مختلف نوعیت کا ہو۔

ان کی نگاہ میں لفظ ایٹم اور قرآن کے لفظ "حطمہ" کی مماثلت کی طرف جاتی ہے اور وہ حطمہ اور ایٹم کو آپس میں ہم معنی ثابت کرتے ہوئے یہ احتیاط بھی کرتے ہیں کہ قرآنی حطمہ کو